

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مستغرق امتی ثلثا وسبعین فرقة کلهم فی النار الا واحدة

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا کسی نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

معرفت ایمان

حق و باطل کی پہچان

حضرت علامہ مولانا مختار احمد چشتی صاحب

ناشر

قادری کتب خانہ قائد اعظم روڈ میلسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

مشرق اقصیٰ تک و مسیحین فرقا کا کہم فی العار الا واحد

دودھ کا دودھ پانی کا پانی سریاں کس نے تیرا سوا شاہ احمد رضا

معرفت ایمان

حق باطل کی پہچان



حضرت علامہ محمد اقصیٰ خان صاحب

قادیانی کتب خانہ قائمہ عظیم روڈ ممبئی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	معرفت ایمان	5
2	سبب تالیف طے الکتاب	14
3	اللہ اور مملکت کی لغت	15
4	سنی بریلوی اور وہابی اختلاف	17
5	سنن داری میں علامہ ابن سیرین کا واقعہ	19
6	اب وہاٹ ملاحظہ کریں جس میں تبلیغیوں کو سینوں سے پیار ہے	21
7	لسٹ کا جواب	25
8	یا رسول اللہ المود	32
9	کفل میلاد النبی ﷺ اور قیام	37
10	حضور ﷺ کو حاضر و ناظر جانتا	46
11	دیوبندیوں وہابیوں کی گستاخیاں	50
12	تقویۃ الایمان کا تعارف	72
13	چند اہم مسائل	79
14	چند علمائے دیوبند کا تعارف	88
15	علمائے دیوبند سے چند سوال	102
16	پیغام اعلیٰ حضرت	104

نام رسالہ معرفت ایمان مع حق و باطل کی پہچان

تحریر حضرت علامہ مولانا محمد مختار احمد چشتی

پروف ریڈنگ علامہ محمد شعبان صاحب، جناب مختار نیر صاحب
جناب غلام حسین صاحب

کمپوزنگ محمد انور سعیدی

سن اشاعت 2008ء

تعداد 1000

ہدیہ 50/-

تقدیر خاص: جناب غلام حیدر خان غلام صاحب

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب ملے گے پہچات

جامع مسجد گلزار مدینہ پاک اسلام آباد موضع کرم پور تحصیل خیر پور تائبوال ضلع بہاول پور

قادری کتب خانہ قائد اعظم روڈ ملیس، 067-3751146 0307-6666422

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزعہ جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ٹی بلاک تھولمان

مکتبہ غوثیہ جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

ذکر ذکر خدا ہے۔ حدیث قدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے۔ جعلت تمام الایمان بذکرک مبی وقال ایضا جعلتک ذکرا من ذکری فمن ذکرک ذکرنی (شفاء شریف ج ۱ ص ۱۲) میں نے ایمان کا مکمل ہونا اس بات پر موقوف کر دیا ہے کہ (اے محبوب) میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہو اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر ٹھہرا دیا ہے، پس جس نے تمہارا ذکر کیا، اس نے میرا ذکر کیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ”انسانی جبریل فقال ان ربک یقول اندری کیف رفعت ذکرك قلت الله اعلم قال اذا ذكرت ذکرت معی“

(از کافی علی السواہب ورمز نور ج ۶ ص ۳۶۴)

میرے پاس جبریل آئے اور کہا بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ (اے حبیب) تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارا ذکر کیسا بلند کیا ہے۔ میں نے کہا اللہ خوب جانتا ہے۔ فرمایا کہ جب میرا ذکر ہوگا تو میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہوگا۔

نبی کی محبت بڑی چیز ہے خدا دے یہ دولت بڑی چیز ہے
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے اسی میں ہوا اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

☆ سبب قالیف هذا الكتاب یعنی کتاب لکھنے کی وجہ:

بعض ان پڑھ جاہل لوگ۔ بے ادب گستاخ رسول ﷺ کو مسلمان سمجھ کر مسلمانوں والا معاملہ ان کے ساتھ کر رہے ہیں۔ یعنی نکاح اور نماز جنازہ اور دعا مغفرت وغیرہ حالانکہ گستاخ رسول کا فر مرتد ہے اور مرتد کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا خالص زنا ہے اور دعا مغفرت مرتد کیلئے کفر ہے جس کی پوری تفصیل انشاء اللہ آئندہ صفحات میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ جاہل لوگ ان کی عبادت مثلاً کلمہ نمازوں اور روزوں اور حج اور قرآن و حدیث کے علم کا لڑا۔

کرتے ہیں۔ حالانکہ شیطان ان سے بڑھ کر عابد زاہد تھا۔ اور جاہل لوگ اصل اختلافات بریلوی اور دیوبندی دہائی کو نہیں سمجھ سکتے۔ آئندہ صفحات میں سنی دیوبندی اصل اختلافات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

☆ اللہ اور ملائکہ کی لعنت:

چکر الویت، قادیت، رافضیت، وہابیت، دیوبندیت اور غیر مقلدیت وغیرہ اہل سنت و جماعت کے خلاف جتنے فرقے ہیں موجودہ زمانے کے زبردست فتنے ہیں۔ ہر پڑھے لکھے لوگوں پر عموماً اور عالموں و پیروں پر خصوصاً لازم ہے۔ کہ وہ عوام اہلسنت کو ان فتنوں سے آگاہ کریں۔ اور سرکارِ اقدس ﷺ کے ارشادات کے مطابق ان کے یہاں شادی بیاہ کرنے سے سختی کیساتھ منع کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے اور کسی مصلحت سے خاموش رہیں گے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اور سب لوگوں کی لعنت کے مستحق ہوں گے۔ اور ان کا کوئی فرض و نقل قبول نہ ہوگا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں رحمت عالم ﷺ نے فرمایا:

”اذا ظهرت الفتن او قال البدع و لم يظهر العالم علمه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين. لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا“

(نہجی رضویہ شریف جلد ۲۷ ص ۱۳۰ تا ۱۳۱ رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان۔ علماء دیوبند کیلئے لوگوں پر یہ جلد اول ص ۵۵۵ اور محمد خیم اللہ خاں قادری، صواعق عمریہ بحوالہ مذہبوں سے رشتے (مفتی جلال الدین احمد امجدی رضی اللہ عنہ)

علماء کا فرض ہے جب فتنے ظاہر ہوں اور ہر طرف بے دینی پھیلنے لگے اور ایسے موقع پر عالم دین اپنا علم ظاہر نہ کرے اور اپنی کسی مصلحت یا مفاد کی لالچ میں خاموش رہے۔ تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔ اللہ نہ اس کا فرض قبول کریگا اور نہ اس کا نقل۔